© rasailojaraid.com


قائم کئے ہوئے مدرسوں کی تاریخی تفصیلات جس قدر بھی انھیں میسر آسکیں اکٹھی کردی ہیں اور ہر ایک صوبہ کو لیکر الگ الگ باب قائم کرکے اسکی تعلیمگاہوں کا تذکرہ مدلل طریقہ سے کیا ہے۔ پھر یہ بتایا ہے کہ ان مستقل تعلیم گاہوں کے علاوہ اشاعت علم کے دوسرے ذرائع کیا تھے۔ شخصی طور پر تعلیم کا کیسا رواج تھا، تعلیم کیلیے شیراز و بغداد سے اساتذۂ فن کس گرمجوشی سے آیا کرتے تھے۔ اس کے بعد قدیم طریقۂ تعلیم اور مختلف دوروں کے عربی نصاب تعلیم کی تفصیل دی ہے اور آخر میں موجودہ نصاب کے نقائص پر مفید نقد کیا ہے۔

عربی کے بعد فارسی طرز تعلیم، نصاب تعلیم اور اس کی اشاعت کے اسباب سے بحث کی ہے جسکے بعض ذیلی مباحث عنوان کتاب کے لحاظ سے کسی قدر غیر مناسب طول اختیار کر گئے ہیں مثلاً فارسی زبان کی ترویج و اشاعت اور اس کے نتائج کے سلسلۂ بیان میں ہندو مسلم شعرائے فارسی کے تذکرے اور ان کے کلام پر تبصرے اصل عنوان سے کچھ زیادہ موزونیت نہیں رکھتے۔

مصنف نے ان معلومات کے حاصل کرنے میں بڑی ہی عرق ریزی سے کام لیا ہے۔ لیکن کون کہہ سکتا ہے کہ چھ سات سو برس کی مسلسل حکمرانی میں مسلمانوں نے صرف اتنے ہی مدارس قائم کیے۔ در اصل یہ تو اس دریا کا ایک قطرہ ہے، جسکی پہنائی ہماری نگاہ تصور سے کہیں زیادہ ہے۔ اب ہمارے دیگر ارباب علم کا فرض ہے کہ وہ اس عمارت کو مکمل کریں جسکی بنا فاضل مصنف نے رکھی ہے۔

**مجاہد ہند** تالیف محمد اسحٰق حنیف صاحب امرتسری۔ ضخامت ۳۲ صفحات قیمت ۲ر

یہ رسالہ حضرت شاہ اسمٰعیل صاحب شہید رحمتہ اللہ علیہ کے حالات میں لکھا گیا ہے۔ اس میں اختصار کے ساتھ آپ کے تبلیغی کارناموں اور مجاہدانہ غزوات کا ذکر ہے۔ رسالہ ضرورت سے

© rasailojaraid.com